

## Education - FA Part 1 Education Urdu Medium Chapter 1 Short Questions Preparation

Q1. نظام تعلیم سے کیا مراد ہے؟

**Ans 1:** نظام تعلیم سے مراد تعلیم سے متعلقہ عناصر کا ایسا مجموعہ ہے جو ماہمی طور پر مربوط انداز میں تسلسل کے ساتھ مقاصد کے حصول کے لیے ایک یونٹ کی شکل میں کام کرتا ہے۔

Q2. رسمی تعلیم کی تعریف کریں۔

**Ans 1:** رسمی تعلیم وہ ہے جو ماہمی طور پر مربوط انداز میں تسلسل کے ساتھ مقاصد کے حصول کے لیے ایک یونٹ کی شکل میں کام کرتا ہے۔

Q3. تعلیم کے لغوی معنی بیان کریں۔

**Ans 1:** تعلیم کے لغوی معنی بیان کریں۔

Q4. علامہ اقبال نے تعلیم کی تعریف کن الفاظ میں کی؟

**Ans 1:** علامہ اقبال نے تعلیم کی تعریف کن الفاظ میں کی؟

Q5. عمل تعلیم میں معلم کی اہمیت مختصر بیان کریں۔

**Ans 1:** استاد نہ صرف متعلمین کو کتابی علم بہم پہنچاتا ہے بلکہ وہ ان کی ہر معاملہ میں رہنمائی بھی کرتا ہے۔ معلم کی قابلیت، شفقت، محنت اور لگن سے طالب علم کی زندگی میں انقلاب آسکتا ہے۔ اگر معلم فن تدریس میں ماہر اور تربیت یافتہ ہو تو وہ تعلیمی عمل میں روح پھونک سکتا ہے۔

Q6. یونانی فلسفی ارسطو انسان کے بارے میں کیا رائے رکھتا ہے؟

**Ans 1:** یونانی فلسفی ارسطو انسان کو اعلیٰ درجے کا حیوان سمجھتا تھا، اس کے نزدیک تعلیم کا مقصد اس حیوان کو اعلیٰ درجہ کا شہری بنانا تھا۔

Q7. غیر رسمی تعلیم کی خصوصیات بیان کریں۔

**Ans 1:** غیر رسمی تعلیم کی خصوصیات بیان کریں۔

Q8. جمالیاتی حس کی تسکین سے کیا مراد ہے؟

**Ans 1:** اللہ تعالیٰ نے ہر شخص کو جمالیاتی ذوق سے نوازا ہے۔ جو اسے صبح اور غلط میں تمیز کرنا سکھاتا ہے۔ ہر فرد خوبصورتی کو پسند کرتا ہے۔ اسے مناظر فطری اور فنون لطیفہ سے لطف اندوز ہونے کے مواقع بہم پہنچانے چاہئیں۔

Q9. نصاب سے کیا مراد ہے؟

**Ans 1:** نصاب وہ شاہراہ ہے جس پر چل کر طالب علم اپنی منزل تک پہنچتا ہے۔ نصاب کے لفظی معنی راستہ کے ہیں جبکہ اصلاح میں نصاب سے مراد وہ تمام سرگرمیاں، مشاغل، تجربات، مشاہدات اور تحقیقات ہیں جو مقاصد تعلیم کے حصول کے لیے تعلیمی ادارے کے اندر یا باہر ادارے کی نگرانی میں سرانجام پائیں۔

Q10. تعلیم کی جامع تعریف لکھیں۔

**Ans 1:** تعلیم ایک ایسا عمل ہے جو متعلم کی تمام صلاحیتوں کے اظہار اور ہمہ پہلو نشوونما کے نتیجے میں اس کی شخصیت کی تکمیل کرتا ہے اور اس کی سیرت و کردار کی اس طرح تشکیل کرتا ہے کہ وہ معاشرے میں اپنی انفرادی و اجتماعی زندگی ایک کامیاب شہری کی حیثیت سے بسر کرنے کے قابل ہو جائے۔